Media Best Practices
میڈیا کے بہترین طریقہائے کار

آپ لوگوں سے جب یہ پوچھتے ہیں کہ انہیں انسانی سمگلنگ کے بارے میں اطلاع کہاں سے ملی، تو اکثر کا جواب ہوتا ہے، "میں نے اس کے بارے میں خبروں میں سنا تھا۔" اس جرم کے بارے میں لوگوں کے تصور کو تشکیل دینے اور اس موضوع پر اجتماعی گفتگوکی رہنمائی کرنے میں میڈیا بہت بڑا کردار ادا کرتا ہے۔ انسانی سمگلنگ کو میڈیا *'کس طرح'* رپورٹ کرتا ہے، یہ اتنا ہی اہم ہے جتنا کہ وہ *'کیا'* رپورٹ کرتا ہے۔ اس رپورٹنگ کے مجموعی اثر کی عکاسی اس بات سے ہوتی ہے کہ عوام، سیاست دان، قانون کا نفاذ کرنے والے اور حتیٰ کہ دوسرے اخباری ادارے اس مسئلے کو کس طرح سمجھتے ہیں۔

حالیہ برسوں میں انسانی سمگلنگ کے بارے میں رپورٹوں میں غلط معلومات اور پرانے اعدادو شمار کو شامل کیا گیا، انسانی سمگلنگ کا شکار ہونے والوں کو الزام دیا گیا یا اُن کا استحصال کیا گیا اور مخلوط قسم کی اصطلاحات استعمال کیں گئیں۔ اس قسم کی رپورٹوں نے اس مسئلے کو اجاگر کرنے کی بجائے ایک ایسے جرم سے متعلق الجھنوں میں مزید اضافہ کیا، جسے پہلے ہی کم رپورٹ کیا جاتا ہے اور عوام اس کے بارے میں غلط فہمیوں کا شکار ہیں۔ ایسے میں جب انسانی سمگلنگ کا مسئلہ لوگوں کے ضمیر کو بدستور بیدار کر رہا ہے، میڈیا کے ارکان کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ واقعات کر مفصل اور ذمہ دارانہ طریقے سے رپورٹ کریں اور جن لوگوں کا استحصال کیا گیا ہے، انہیں تحفظ فراہم کریں۔ اس بارے میں چند مفید طریقے صحافیوں کو صحیح راہ پر گامزن رکھ سکتے ہیں:

- **زبان اہم ہے۔** انسانی سمگلنگ سے بچ جانے والے اور اس کا شکار ہونے والوں کے درمیان فرق ہے۔ اسی طرح [پیشہ ور] جسم فروشی اور انسانی سمگلروں کے جبر کے تحت ہونے والی جسم فروشی، انسانی [تارکین وطن کی] سمگلنگ اور خرید وفروخت کی غرض سے کی جانے والی انسانوں کی سمگلنگ کے درمیان فرق ہے۔ انسانی سمگلنگ ایک پیچیدہ جرم ہے، جسے بہت سے لوگ ابھی تک سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان اصطلاحات کو صحیح طریقے سے استعمال کرنے میں ناکامی کے نتیجے میں خبریں پڑھنے اور سننے والے الجھن میں مبتلا ہو جاتے ہیں اورحکام انسانی سمگلنگ کے متاثرین کو شناخت کرنے اور تحفظ فراہم کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ اس کی ایک مثال، جسم فروشی کرانے کے لیے بچوں کی سمگلنگ کی بجائے، "جسم فروش بچوں" کی گمراہ کن اصطلاح کا استعمال ہے۔ بین الاقوامی قانون کے تحت، 18 سال سے کم عمر کا کوئی بھی بچہ معاوضے پر کسی جنسی فعل پر رضامند نہیں ہوسکتا۔ لہذا اس قسم کا ہر ایک بچہ جسم فروشی کے لیے انسانی سمگلنگ کے جرم کا شکار ہوتا ہے۔ *انسانی سمگلنگ سے بخوبی مانوس ہوجائیے، جیسا کہ اس کی تعریف انسانی ، خاص طور پر عورتوں اور بچوں کی خرید وفروخت کی روک تھام، انسداد اور سزاؤں کے پروٹوکول میں بیان کی گئی ہے، اسی کے ساتھ ساتھ عام طور پر استعمال ہونے والی دوسری اصطلاحات سے بھی بخوبی آگاہی حاصل کیجیے۔*

- **دوبارہ استحصال کا نشانہ بننے کے خطرات۔** خرید وفروخت کے لیے کی جانے والی انسانی سمگلنگ کا شکار ہونے والوں کے نام اور تصویریں ان کی رضامندی کے بغیر شائع نہیں کی جانی چاہیئں۔ اسی طرح صحافیوں کو والدین یا سرپست کی عدم موجودگی میں 18 سال سے کم عمر کے کسی بچےسے بات نہیں کرنا چاہیے۔ انسانی سمگلنگ کے واقعات کا تعلق اکثر متاثرہ افراد کی حفاظت کے پیچیدہ معاملات سے جڑا ہوتا ہے، جو خبروں کی اشاعت سے مزید بگڑ سکتے ہیں۔ اگر کوئی متاثرہ شخص اپنی کہانی سنانے کے لیے پوری طرح تیار نہیں ہے یا وہ کسی قصے کی اشاعت کے منفی اثرات کی سکھ بوجھ نہیں رکھتا، تو اس کی اشاعت اس کے صدمے یا شرم کے احساس کو، حتیٰ کہ برسوں بعد بھی، از سرِنو زندہ کرسکتی ہے۔ *اس بات کو یقینی بنانے کی خاطر کہ اس سے پہلے کہ انسانی سمگلنگ کے دھندے سے متاثر ہونے والا کوئی مرد یا عورت اپنی کہانی سنانے پر رضامند ہو، اسے یہ سمجھ لینا چاہیے کہ ایک بارجب یہ واقعہ شائع ہو گیا تو پھر یہ عام لوگوں کی رسائی میں ہوگا اور یہ رسائی غیر معینہ عرصے تک قائم رہے گی۔*

- **متاثرین کی کہانیاں۔** متاثرین کو انٹرویو کرنا،انسانی سمگلنگ کو سمجھنے اور اچھی اور موثر خبر تیار کرنے کی کلید ہوسکتی ہے، تاہم متاثرین سے رابطہ کرنے اور ان کے تجربات کے بارے میں جاننے کے بہترین طریقے موجود ہیں۔ ایسے بہترین طریقوں کو جاننے کے لیے، صحافیوں کو چاہیے کہ وہ متاثرین کے لیے کام کرنے والی غیر سرکاری تنظیموں اور ایسی این جی اوز جن کے سربراہ خود انسانی سمگلنگ کا شکار ہوئے ہوں — کے ساتھ ربط پیدا کرنے پر اپنا وقت صرف کریں۔ *لچکدار رویہ اختیار کیجیے، مطالبات نہ کیجیے اور یہ توقع مت کیجیے کہ متاثرین ایک ہی نشست میں آپ کو اپنی آپ بیتیاں سنا دیں گے۔ متاثرین کے ساتھ وقت گزاریئے، انہیں سمجھیے، حتیٰ کہ خبر کے مکمل ہوجانے کے بعد بھی، اگر مناسب ہو تو اپنی خبر کے حوالے سے ان سے رابطے میں رہیں۔*

- **آدھی خبر۔** جب ذرائع ابلاغ انسانی سمگلنگ کی صرف ایک قسم کی خبریں رپورٹ کرتے ہیں، تو لوگ اس واقعے کو صرف جزوی طور پر جان پاتے ہیں۔ انسانی سمگلنگ میں جسم فروشی کے لیے انسانی سمگلنگ، جسم فروشی کے لیے بچوں کی انسانی سمگلنگ، جبری مشقت، بچوں سے جبری مشقت لینا، گھریلو کام کاج کرانے کے لیے غلامی، قرض چکانے لیے مشقت، اور غیر قانونی بھرتی یا فوجیوں کے طور پر بچوں کا استعمال شامل ہیں ۔*انسانی غلامی اور اس جرم کی پوری وسعت کے بارے میں لوگوں کی آگہی کو مستحکم کیجیے۔*

- **اعدادوشمار کا کھیل ۔** رپورٹر اکثر اعدادوشمار کا سہارہ لیتے ہیں ۔ لیکن انسانی سمگلنگ سے متعلق قابل اعتبار اعدادوشمار کا ملنا مشکل ہوتا ہے۔ انسانی سمگلنگ ایک خفیہ جرم ہے اور اس جرم کا شکار ہونے والے بہت کم لوگ، انتقامی کاروائی کے خوف، شرم یا اس بات کی سوجھ بوجھ کے فقدان کے باعث کہ ان کے ساتھ کیا ہورہا ہے، کم ہی سامنے آتے ہیں۔ لہٰذا اعدادوشمار سے ہمیشہ مکمل کہانی نہیں سامنے آتی۔*ناقابل اعتبار اعدادوشمار پر توجہ مرکوز کرنے کی بجائے متاثرین کے انفرادی واقعات، حکومت کے نئے اقدامات یا ریسرچ کرنے کی اختراعی کوشیں رپورٹ کیجیے۔*

- **انسانی سمگلنگ کا وجود۔** انسانی سمگلنگ کو محض رپورٹ کردینا کوئی خبر نہیں ہے۔ امریکہ سمیت، دنیا کے ہر ملک میں انسانی سمگلنگ ہوتی ہے۔ *زیادہ گہرائی میں جائیے اور پتہ چلائیے کہ سب سے زیادہ کن لوگوں کو استحصال کا نشانہ بننے کے خطرے کا سامنا ہے، متاثرہ لوگوں کو کس قسم کی مدد فراہم کی جاتی ہے اور آپ کی کمیونٹی اس مسئلے کو جڑسے ختم کردینے کے لیے کیا کر رہی ہے۔*

- **ذمے داری کے ساتھ رپورٹنگ کیجیے۔** انسانی سمگلنگ معاشرے میں اچھا تاثر پیدا کرنے کی امید رکھنے والے صحافیوں کا ایک پسندیدہ موضوع ہے۔ ہو سکتا ہے کہ صحافی متاثرین کو دوست بنالیں، ان کا اعتماد حاصل کرلیں اور بعض حالات میں کسی نقصان دہ صورت حال سے نکلنے میں ان کی مدد بھی کردیں۔ عموماً یہ بات مناسب نہیں ہوتی۔ صحافیوں کو صحافت اور اپنے کام میں ضرورت سے زیادہ سرگرمی کے درمیان امتیازی خط کو برقرار رکھنا چاہیے۔ انسانی سمگلنگ کے بارے میں خود آگاہی حاصل کرتے ہوئے اور اپنی کمیونٹیوں کو شامل حال رکھتے ہوئے، ہر شخص کو اس جرم کے مکمل خاتمے کے لیے اپنے حصے کے فرائض انجام دینے چاہئیں۔ مگر متاثرین کی مدد کرنے کا کام، سہولتیں مہیا کرنے والے تربیت یافتہ ماہر افراد پر چھوڑ دینا چاہیے۔*نامناسب طور پر مداخلت کرنے کی بجائے، متاثرہ شخص کا رابطہ اچھی شہرت کے حامل سہولیات فراہم کرنے والے کسی ادارے سے کرا دیجیے، تاکہ متاثرہ فرد کی حفاظت اور اس کی ضروریات پوری کیے جانے کو یقینی بنایا جا سکے۔*

Related topic: Learn more about the critical role and impact of media at [*insert link to Media Reporting on Human Trafficking*].

متعلقہ موضوع: میڈیا کے اہم رول اور اثرات کے بارے میں مزید جاننے کے لیے یہ ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیے۔[*یہاں انسانوں کی خریدوفروخت کے بارے میں میڈیا کی رپورٹنگ کے لنک کو چسپاں کردیجیے*]

# # #